سوال

(343) حمل کی حالت میں طلاق ثلاثہ اور عدت کے اندر رجوع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حمل کی حالت میں طلاق واقع ہوجاتی ہے ؟ (سائل : عبدالجلیل اکبری منڈی لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بلاشبہ حمل کی حالت میں حاملہ عورت کو طلاق پڑجاتی ہے، جیساکہ قرآن مجید میں ہے :

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ ... الطلاق 4

''حمل والیوں کی عدت وضع حمل تک ہے ۔''

اورعدت طلاق کے بعد والی مدت انتظار کو کہا جاتا ہے ۔ یعنی عدت طلاق کا نتیجہ ہے اگر حاملہ عورت طلاق کا محل نہ ہوتی تو اس کی عدت بیان کرنا ایک عبث چیز ہوتی جب کہ قرآن عبث کام سے پاک اور مبرا ہے ، پس ثابت ہوا کہ حاملہ پر طلاق پڑجاتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص837

محدث فتویٰ